# اُجرت کی ادائیگی ایکٹ، 1936

## (IV بابت 1936)

## مندرجات


1۔ مختصر عنوان، دائرۂ کار، آغازِ نفاذ اور اطلاق

2۔ تعریفات

3۔ اُجرت کی ادائیگی کی ذمّہ داری

4۔ اُجرت کا دورانیہ مقرر کرنا

5۔ اُجرت کی ادائیگی کا وقت

6۔ اُجرت کا رائج سکے یا کرنسی نوٹوں میں ادا کیا جانا

7۔ اُجرت سے کی جاسکنے والی کٹوتیاں

8۔ جُرمانے

9۔ ڈیوٹی سے غیر حاضری پر کٹوتیاں

10۔ نقصان یا خسارے کی صورت میں کٹوتیاں

11۔ خدمات کی فراہمی پر کٹوتیاں

12۔ پیشگیوں کی وصولی کے لیے کٹوتیاں

13۔ کوآپریٹو سوسائیٹیوں اور انشورنس سکیموں کو ادائیگیوں کے لیے کٹوتیاں

14۔ انسپکٹر

15۔ اُجرت سے کی جانے والی کٹوتیوں پر یا اُجرت کی ادائیگی میں تاخیر کی وجہ سے کیے جانے والے دعوے اور بے بنیاد یا بلا جواز دعووں کی سزا

16۔ غیر تنخواہ یافتہ گروپ کے دعویٰ جات کے حوالے سے واحد درخواست

17۔ اپیل

18۔ سیکشن 15 کے تحت مقرر کردہ اتھارٹیوں کے اختیارات

19۔ مخصوص صورتوں میں آجر سے وصولی کا اختیار

20۔ اس ایکٹ کے تحت جرائم کی سزا

21۔ جرائم کی سماعت کا ضابطہ کار

21اے۔ [حذف کیا گیا]۔

22۔ مقدمات کا امتناع

23۔ معاہدہ ختم کرنا

24۔ [حذف کیا گیا]

25۔ ایکٹ کی تشہیر

26۔ قواعد وضع کرنے کا اختیار

# متن

## اُجرت کی ادائیگی ایکٹ، 1936

(IVبابت1936) [1]

**[23اپریل،1936]**

**صنعت سے وابستہ افراد کے مخصوص طبقات کو اُجرت کی ادائیگی کو باضابطہ بنانے کے لیے ایکٹ۔**

**جب کہ** یہ ضروری ہے کہ صنعت سے وابستہ افراد کے مخصوص طبقات کو اُجرت کی ادائیگی کو باضابطہ بنایا جائے؛

اس {ایکٹ} کے ذریعے اسے یوں وضع کیا جاتا ہے:-

**1۔** ***مختصر عنوان، دائرۂ کار، آغاز نفاذ اور اطلاق*** - (1) یہ ایکٹ اُجرت کی ادائیگی ایکٹ، 1936 کہلائے گا۔

[2][(2) اس کا دائرۂ کار پورا [3][پنجاب] ہے]۔

(3) یہ اس تاریخ [4] کو نافذ العمل ہو گا جسے [5][6][ * * ]حکومت] [7][سرکاری گزٹ] میں نوٹیفکیشن کے ذریعے مقرر کرے۔

---

[1] مقاصد اور وجوہات کی تفصیل کے لیے دیکھیے، انڈیا گزٹ، 1936، حصہ V، صفحہ 20؛ اور سلیکٹ کمیٹی کی رپورٹ کے لیے، دیکھیے ایضاً، صفحہ 77۔

[2] بذریعہ مرکزی قوانین (قوانین موضوعہ اصلاح) آرڈیننس، 1960 (XXI بابت 1960) بدل دیا گیا، 14 اکتوبر، 1955 سے مؤثر ہوا، ایس۔ 3 اور دوسرا شیڈول؛ اور مؤرخہ 9 جون، 1960 کو پاکستان گزٹ میں صفحات 725 تا 845 پر شائع ہوا۔

[3] بذریعہ پنجاب اُجرت کی ادائیگی (ترمیم) ایکٹ، 2014 (VII بابت 2014) "پاکستان" کو بدل دیا گیا، 28 مارچ، 2014 سے مؤثر ہوا، ایس۔3؛ اور پنجاب گزٹ (غیر معمولی) میں صفحات 2945 تا 2946 پر شائع ہوا۔

[4] 28 مارچ، 1937، دیکھیے انڈیا گزٹ، 1937، حصہ I، صفحہ 626۔

[5] بذریعہ لیبر قوانین (ترمیم) ایکٹ، 1975 (XI بابت 1975) الفاظ "مرکزی حکومت" کو بدل دیا گیا، 25 جنوری، 1975 سے مؤثر ہوا، ایس۔2؛ اور شیڈول؛ اور پاکستان گزٹ (غیر معمولی) میں صفحات 17 تا 31 پر شائع ہوا۔

[6] بذریعہ پنجاب اُجرت کی ادائیگی (ترمیم) ایکٹ، 2014 (VII بابت 2014) لفظ "وفاقی" کو حذف کر دیا گیا، 28 مارچ، 2014 سے مؤثر ہوا، ایس۔3؛ اور پنجاب گزٹ (غیر معمولی) میں صفحات 2945 تا 2946 پر شائع ہوا۔

[7] بذریعہ گورنمنٹ آف انڈیا (انڈین قوانین کی تطبیق) آرڈر، 1937، "انڈیا گزٹ" کو بدل دیا گیا، یکم اپریل، 1937 سے مؤثر ہوا، دیکھیے آرٹیکل 4 اور عمومی تطبیقات کا جدول۔

(4) اس کا اطلاق [8][ * * * ] ان افراد کو اُجرت کی ادائیگی پر ہوتا ہے جو کسی فیکٹری [9][صنعتی ادارے یا تجارتی ادارے] میں ملازمت پر رکھے گئے ہوں اور ان افراد پر جو (فیکٹری کے علاوہ) ریلوے انتظامیہ کی جانب سے ریلوے کے کسی روزگار سے وابستہ ہوں یا بلاواسطہ یا ذیلی ٹھیکیدار کے توسط سے ریلوے انتظامیہ کے ساتھ معاہدے پر کام کرنے والے شخص کی جانب سے ملازمت پر رکھے گئے ہوں۔

[10][(5) * * * * * * * * * * * * * * * * ]

[11][(6) * * * * * * * * * * * * * * * * ]

2۔ **تعریفات** - جب تک کہ موضوع یا سیاق وسباق میں اس کے منافی کچھ درج نہ ہو، اس ایکٹ میں -

[12][(i) "تجارتی ادارہ" سے مراد مغربی پاکستان صنعتی وتجارتی (قائمہ احکامات) آرڈیننس، 1968 (ڈبلیو پی آرڈیننس VI بابت 1968) میں بیان کردہ تجارتی ادارہ ہے۔]

[13][(i اے) "حکومت" سے مراد حکومتِ پنجاب ہے؛]

[14][(i اے)] "فیکٹری" سے مراد فیکٹریز ایکٹ، 1934[15] کے سیکشن 2 کی شق (جے) میں بیان کی گئی فیکٹری ہے؛

(ii) "صنعتی ادارہ" سے مراد ہے کوئی-

(اے) ٹرام وے یا موٹر اومنی بس سروس؛

---

[8] بذریعہ لیبر قوانین (ترمیم) آرڈیننس، 2001 (نمبر LIII بابت 2001) الفاظ "پہلی مرتبہ" کو حذف کر دیا گیا، یکم جولائی، 2001، سے مؤثر ہوا، ایس۔2 اور شیڈول؛ پاکستان گزٹ (غیر معمولی) میں صفحات 1475 تا 1481 پر شائع ہوا۔

[9] بذریعہ لیبر قوانین (ترمیم) آرڈیننس، 2001 (نمبر LIII بابت 2001) شامل کیا گیا، یکم جولائی، 2001 سے مؤثر ہوا، ایس۔2 اور شیڈول؛ اور پاکستان گزٹ (غیر معمولی) میں صفحات 1475 تا 1481 پر شائع ہوا۔

[10] بذریعہ لیبر قوانین (ترمیم) آرڈیننس، 2001 (نمبر LIII بابت 2001) حذف کیا گیا، یکم جولائی، 2001 سے مؤثر ہوا، ایس۔2 اور شیڈول؛ اور پاکستان گزٹ (غیر معمولی) میں صفحات 1475 تا 1481 پر شائع ہوا۔

[11] بذریعہ لیبر قوانین (ترمیم) آرڈیننس، 2001 (نمبر LIII بابت 2001) حذف کیا گیا، یکم جولائی، 2001 سے مؤثر ہوا، ایس۔2 اور شیڈول؛ اور پاکستان گزٹ (غیر معمولی) میں صفحات 1475 تا 1481 پر شائع ہوا۔

[12] بذریعہ لیبر قوانین (ترمیم) آرڈیننس، 2001 (نمبر LIII بابت 2001) شامل کیا گیا، یکم جولائی، 2001 سے مؤثر ہوا، ایس۔2 اور شیڈول؛ اور پاکستان گزٹ (غیر معمولی) میں صفحات 1475 تا 1481 پر شائع ہوا۔

[13] بذریعہ پنجاب اُجرت کی ادائیگی (ترمیم) ایکٹ، 2014 (VII بابت 2014) شامل کیا گیا، 28 مارچ، 2014 سے مؤثر ہوا، ایس۔4؛ اور پنجاب گزٹ (غیر معمولی) میں صفحات 2945 تا 2946 پر شائع ہوا۔

[14] بذریعہ لیبر قوانین (ترمیم) آرڈیننس، 2001 (نمبر LIII بابت 2001) نیا نمبر دیا گیا، یکم جولائی، 2001 سے مؤثر ہوا، ایس۔2 اور شیڈول؛ اور پاکستان گزٹ (غیر معمولی) میں صفحات 1475 تا 1481 پر شائع ہوا۔

[15] XXV بابت 1934

(بی) گودی، گھاٹ یا جیٹی؛

(سی) اندرون ملک چلنے والی سٹیم کشتی؛

(ڈی) کان، معدن یا تیل کا کنواں؛

(ای) شجر کاری؛

(ایف) ورکشاپ یا دیگر کاروباری ادارہ جس میں استعمال، ترسیل یا فروخت کے مقصد سے اشیا بنائی جاتی ہیں، انہیں ڈھالا یا تیار کیا جاتا ہے؛

[16][(جی) کسی ٹھیکیدار کا ادارہ جو بلاواسطہ یا بالواسطہ طور پر افراد کو فنّی یا غیر فنّی، دستی یا منشیانہ کام کرنے کے لیے یا کسی ایسے [17][* * * * *] معاہدے پر عمل درآمد کے حوالے سے اُجرت یا تنخواہ پر ملازمت پر رکھتا ہے، جس میں وہ فریق ہے اور اس میں وہ احاطہ جس میں یا وہ جگہ جس پر اس عمل درآمد سے منسلک کوئی کام کیا جارہا ہے، شامل ہے؛

وضاحت - "ٹھیکیدار" میں ذیلی ٹھیکیدار، نگران یا ایجنٹ شامل ہے؛]

(iii) "شجر کاری" سے مراد کوئی جاگیر ہے جس کا استعمال، کونین، ربر، کافی یا چائے کی پیداوار کے مقاصد کے لیے کیا جاتا ہو، اور جس پر پچیس یا زائد اشخاص ملازمت پر رکھے گئے ہوں؛

(iv) "مجوّزہ" سے مراد اس ایکٹ کے تحت وضع کردہ قواعد کے ذریعے مجوّزہ ہے؛

(v) "ریلوے انتظامیہ" کے معنی وہی ہیں جو انڈین ریلویز ایکٹ، 1890[18] کے سیکشن 3 کی شق (6) میں اسے دیے گئے ہیں؛ اور

(vi) "اُجرت" سے مراد وہ تمام معاوضہ ہے جسے رقم کی اصطلاح میں بیان کیا جاسکتا ہو، جو معاہدۂ ملازمت کی صریحی یا معنوی شرائط پوری ہونے پر، ملازمت پر رکھے گئے شخص کی باقاعدہ حاضری، اچھے کام یا طرزِ عمل یا دیگر رویے سے مشروط طور پر یا بصورتِ دیگر، کسی شخص کو اُس کی ملازمت یا ایسی ملازمت میں کیے گئے کام کے ضمن میں واجب الادا ہو، اور اس میں اس طرح واجب الادا کوئی بونس یا مذکورہ بالا نوعیت کا دیگر اضافی معاوضہ اور ایسے شخص کو اُس کی ملازمت کے ختم ہونے کی وجہ سے واجب الادا رقم بھی شامل ہے، لیکن اس میں درج ذیل شامل نہیں۔

---

[16] بذریعہ اُجرت کی ادائیگی (ترمیم) ایکٹ، 1973 (XVII بابت 1973) اضافہ کیا گیا، 7 فروری، 1973 سے مؤثر ہوا، ایس۔3؛ اور پاکستان گزٹ (غیر معمولی) میں صفحات 37 تا 53 پر شائع ہوا۔

[17] بذریعہ لیبر قوانین (ترمیم) ایکٹ، 1977 (XVII بابت 1977) الفاظ "کسی صنعتی ادارہ میں" کو حذف کر دیا گیا، 9 مئی، 1977 سے مؤثر ہوا، ایس۔2 اور پہلا شیڈول؛ اور پاکستان گزٹ (غیر معمولی) میں شائع ہوا۔

[18] IX بابت 1890۔

(اے) [19] [***] [20][حکومت] کے عمومی یا خصوصی حکم کے ذریعے خارج کی گئی مکان میں رہائش، بجلی کی فراہمی، پانی، طبّی خدمت یا کسی دیگر سہولت کی فراہمی یا کسی دیگر خدمت کی مالیت؛

[21][(بی) * * * * * * * * * * * * * * * *]

(سی) کسی سفری الاؤنس یا سفری رعایت کی مالیت؛

(ڈی) کوئی رقم جو ملازمت پر رکھے گئے شخص کو اس کی ملازمت کی نوعیت کے سبب ہونے والے خصوصی اخراجات کے لیے ادا کی گئی ہو؛ یا

[22][(ای) * * * * * * * * * * * * * *]

3۔ **اُجرت کی ادائیگی کی ذمہ داری** - ہر آجر [23][بشمول ٹھیکیدار] اپنے ملازمت پر رکھے گئے افراد کو ان کی تمام اُجرت کی ادائیگی کا ذمہ دار ہو گا جس کا ادا کیا جانا اس ایکٹ کے تحت درکار ہو:

تاہم، (ٹھیکیدار کے علاوہ بصورتِ دیگر) ملازمت پر رکھے گئے اشخاص کی صورت میں -

(اے) فیکٹریوں میں، اگر کوئی شخص فیکٹریز ایکٹ، 1934[24] کے سیکشن 9 کے ذیلی سیکشن (1) کی شق (ای) کے تحت بطور فیکٹری منیجر نامزد کیا گیا ہو،

(بی) صنعتی اداروں میں، اگر کوئی شخص صنعتی ادارے کی نگرانی اور کنٹرول کے لیے آجر کو جواب دہ ہو،

(سی) ریلویز میں (فیکٹریوں کے علاوہ بصورتِ دیگر)، اگر آجر ریلوے انتظامیہ ہو اور ریلوے انتظامیہ نے متعلقہ مقامی علاقے کے لیے اس ضمن میں کسی شخص کو نامزد کر رکھا ہو، وہ شخص جسے اس حیثیت میں نامزد کیا ہو، وہ شخص جو اس حیثیت میں آجر کو جواب دہ ہو یا وہ شخص جو اس حیثیت میں نامزد کیا گیا ہو، جو بھی صورت ہو، ایسی ادائیگی کا ذمہ دار ہو گا۔

---

[19] بذریعہ گورنمنٹ آف انڈیا (انڈین قوانین کی تطبیق) آرڈر، 1937، الفاظ "گورنر جنرل ان کونسل یا" کو بدل دیا گیا، یکم اپریل، 1937 سے مؤثر ہوا، آرٹیکل 3 اور شیڈول I۔

[20] بذریعہ پنجاب اُجرت کی ادائیگی (ترمیم) ایکٹ، 2014 (VII بابت 2014) "صوبائی حکومت" کو بدل دیا گیا، 28 مارچ، 2014 سے مؤثر ہوا، ایس۔2؛ اور پنجاب گزٹ (غیر معمولی) میں صفحات 2945 تا 2946 پر شائع ہوا۔ جو اس سے قبل بذریعہ گورنمنٹ آف انڈیا (انڈین قوانین کی تطبیق) آرڈر، 1937، الفاظ "مقامی حکومت" سے بدلے گئے تھے، یکم اپریل، 1937 سے مؤثر ہوا، آرٹیکل 4 اور عمومی تطبیقات کا جدول۔

[21] بذریعہ پنجاب اُجرت کی ادائیگی (ترمیم) ایکٹ، 2014 (VII بابت 2014) حذف کیا گیا، 28 مارچ، 2014 سے مؤثر ہوا، ایس۔4؛ اور پنجاب گزٹ (غیر معمولی) میں صفحات 2945 تا 2946 پر شائع ہوا۔

[22] بذریعہ پنجاب اُجرت کی ادائیگی (ترمیم) ایکٹ، 2014 (VII بابت 2014) حذف کیا گیا، 28 مارچ، 2014 سے مؤثر ہوا، ایس۔4؛ اور پنجاب گزٹ (غیر معمولی) میں صفحات 2945 تا 2946 پر شائع ہوا۔

[23] بذریعہ لیبر قوانین (ترمیم) آرڈیننس، 1972 (IX بابت 1972) شامل کیا گیا، 13 اپریل، 1972 سے مؤثر ہوا، ایس۔2 اور پہلا شیڈول؛ اور گزٹ (غیر معمولی) میں شائع ہوا۔

[24] XXV بابت 1934

**4۔ اُجرت کا دورانیہ مقرر کرنا** - (1) سیکشن 3 کے تحت اُجرت کی ادائیگی کے لیے ذمہ دار ہر شخص دورانیہ مقرر کرے گا (جس کا حوالہ اس ایکٹ میں بطور اُجرت کا دورانیہ دیا گیا ہے) جس دورانیے کے حوالے سے ایسی اُجرت قابلِ ادا ہو گی۔

(2) اُجرت کا کوئی بھی دورانیہ ایک ماہ سے زائد نہیں ہو گا۔

**5۔ اُجرت کی ادائیگی کا وقت** - (1) ملازم یا ملازمت پر رکھے گئے ہر شخص کی اُجرت -

(اے) کوئی ریلوے، فیکٹری یا صنعتی ادارہ [25][یا تجارتی ادارہ] جس میں یا جہاں ایک ہزار سے کم افراد ملازمت پر رکھے گئے ہوں، ساتواں دن ختم ہونے سے پہلے ادا کر دی جائے گی۔

(بی) کوئی دیگر ریلوے، فیکٹری یا صنعتی ادارہ [26][یا تجارتی ادارہ] میں اُجرت کے دورانیہ جس کے حوالے سے اُجرت واجب الادا ہے، کے آخری دن کے بعد دس دن ختم ہونے سے قبل ادا کر دی جائے گی۔

(2) کسی شخص کی ملازمت آجر کی جانب سے یا آجر کے ایما پر ختم کر دیے جانے کی صورت میں اس شخص کی کمائی گئی اُجرت، ملازمت ختم ہونے کے بعد دوسرا یوم کار ختم ہونے سے قبل ادا کی جائے گی۔

(3) [27] [حکومت] اس سیکشن کے تحت عمومی یا خصوصی حکم کے ذریعے اس حد تک اور ان شرائط سے مشروط جو حکم میں مخصوص کی گئی ہوں، اس شخص کو جو ریلوے (فیکٹری کے علاوہ بصورتِ دیگر) میں ملازمت پر رکھے گئے اشخاص کی اُجرت کی ادائیگی کا ذمہ دار ہو، ان اشخاص یا زمرۂ اشخاص کے حوالے سے اس سیکشن کی عمل داری سے مستثنیٰ قرار دے سکتی ہے۔

(4) اُجرت کی تمام ادائیگیاں یوم کار پر کی جائیں گی۔

**6۔ اُجرت کا رائج سکے یا کرنسی نوٹوں میں ادا کیا جانا** - تمام اُجرتیں رائج سکے یا کرنسی نوٹوں یا دونوں میں ادا کی جائیں گی۔

**7۔ اُجرت سے کی جاسکنے والی کٹوتیاں** - (1) انڈین ریلویز ایکٹ، 1890[28] کے سیکشن 47 کے ذیلی سیکشن (2) کی دفعات کے باوجود، ملازمت پر رکھے گئے شخص کی اُجرت اُسے بغیر کٹوتیوں کے ادا کی جائے گی، سوائے اس ایکٹ کے ذریعے یا اس کے تحت منظور کی گئی کٹوتیوں کے۔

---

[25] بذریعہ پنجاب اُجرت کی ادائیگی (ترمیم) ایکٹ، 2014 (VII بابت 2014) شامل کیا گیا، 28 مارچ، 2014 سے مؤثر ہوا، ایس۔5؛ اور پنجاب گزٹ (غیر معمولی) میں صفحات 2945 تا 2946 پر شائع ہوا۔

[26] بذریعہ پنجاب اُجرت کی ادائیگی (ترمیم) ایکٹ، 2014 (VII بابت 2014) شامل کیا گیا، 28 مارچ، 2014 سے مؤثر ہوا، ایس۔5؛ اور پنجاب گزٹ (غیر معمولی) میں صفحات 2945 تا 2946 پر شائع ہوا۔

[27] بذریعہ پنجاب اُجرت کی ادائیگی (ترمیم) ایکٹ، 2014 (VII بابت 2014) بدل دیا گیا، 19 مارچ، 2014 سے مؤثر ہوا، ایس۔4؛ اور پنجاب گزٹ (غیر معمولی) میں صفحات 2945 تا 2946 پر شائع ہوا۔ جنہیں اس سے پہلے بذریعہ گورنمنٹ آف انڈیا (انڈین قوانین کی تطبیق) آرڈر، 1937، "گورنر جنرل ان کونسل" سے بدلا گیا تھا، یکم اپریل، 1937 سے مؤثر ہوا، آرٹیکل 3 اور شیڈول I۔

[28] IX بابت 1890۔

وضاحت - آجر کو یا اس کے ایجنٹ کو ملازمت پر رکھے گئے شخص کی جانب سے کی جانے والی ہر ادائیگی اس ایکٹ کے مقاصد کے لیے اُجرت سے کٹوتی متصور ہو گی۔

(2) ملازمت پر رکھے گئے شخص کی اُجرت میں سے کٹوتیاں صرف اس ایکٹ کی دفعات کے مطابق کی جائیں گی اور وہ صرف مندرجہ ذیل اقسام کی ہوں گی، یعنی:-

(اے) جرمانے؛

(بی) ڈیوٹی سے غیر حاضری پر کٹوتیاں؛

(سی) ملازمت پر رکھے گئے شخص کی تحویل میں حفاظت کے لیے دی گئی اشیا کے نقصان یا گمشدگی پر یا ایسی رقم کے نقصان پر ہونے والی کٹوتیاں، جس کے لئے وہ جوابدہ ہو اور جہاں ایسا نقصان یا گمشدگی اُس کی براہِ راست غفلت یا کوتاہی کی وجہ سے ہوئی ہو؛

(ڈی) آجر کی جانب سے فراہم کی گئی رہائش کے لیے کٹوتیاں؛

(ای) ایسی سہولیات اور خدمات کے لیے کٹوتیاں جو آجر کی جانب سے فراہم کی گئی ہوں جیسا کہ [29] [****] [30][حکومت] عمومی یا خصوصی حکم کے ذریعے منظور[31] کرے؛

وضاحت - اس ذیلی شق میں لفظ "خدمات" میں ایسے اوزار اور خام مال کی فراہمی شامل نہیں ہے جو ملازمت کے مقاصد کے لیے درکار ہیں۔

(ایف) پیشگیوں کی وصولی کے لیے یا اُجرت کی زائد ادائیگیوں کو مقررہ حد میں لانے کے لیے کٹوتیاں؛

(جی) ملازمت پر رکھے گئے شخص پر واجب الادا انکم ٹیکس کی کٹوتیاں؛

(ایچ) عدالتی حکم یا ایسا حکم جاری کرنے کی مجاز دیگر اتھارٹی کے حکم سے کی جانے والی مطلوبہ کٹوتیاں؛

---

[29] بذریعہ گورنمنٹ آف انڈیا (انڈین قوانین کی تطبیق) آرڈر، 1937، الفاظ "گورنر جنرل اِن کونسل یا" کو حذف کر دیا گیا، یکم اپریل، 1937 سے مؤثر ہوا، آرٹیکل 3 اور شیڈول I۔

[30] بذریعہ پنجاب اُجرت کی ادائیگی (ترمیم) ایکٹ، 2014 (VII بابت 2014) "صوبائی حکومت" کو بدل دیا گیا، 28 مارچ، 2014 سے مؤثر ہوا، ایس۔2؛ اور پنجاب گزٹ (غیر معمولی) میں صفحات 2945 تا 2946 پر شائع ہوا۔ جنہیں اس سے پہلے بذریعہ گورنمنٹ آف انڈیا (انڈین قوانین کی تطبیق) آرڈر، 1937، الفاظ "مقامی حکومت" سے بدلا گیا تھا، یکم اپریل، 1937 سے مؤثر ہوا، آرٹیکل 4 اور عمومی تطبیقات کا جدول۔

[31] (اے) پاکستان ریلوے کے ملازمین کی اُجرت کی ادائیگی میں سے ان کو ریلویز کے زیرِ انتظام اور مالی معاونت کے تحت چائے اور اشیاء خوردنی کی فراہمی کے لیے مجوّزہ کٹوتیاں، بحوالہ نوٹیفکیشن نمبر 27 (24)/52، مؤرخہ 4 مارچ، 1952، پاکستان گزٹ حصہ 1، 7 مارچ، 1952، صفحہ 158۔
(بی) مرکزی حکومت نے کھوڑ اور بالکسر میں سہولت کے طور پر اٹک آئل کمپنی لمیٹڈ کے ہسپتالوں میں غذا کی فراہمی کی اجازت دی ہے جس کے لیے کٹوتیاں جو ملازمین کی تحریری درخواست پر اس کمپنی میں ملازم افراد کی اُجرت میں سے کی جائیں گی، کی جاسکتی ہیں بذریعہ منسٹری آف لیبر، نوٹیفکیشن نمبر ایل سی 27 (32)/53، 16 اپریل 1953، پاکستان گزٹ، حصہ II، 24 اپریل 1953، صفحہ 94 پر۔
(سی) پنجاب حکومت نے آجر کے ذریعے دیکھ بھال کئے جانے والے ملازمین کے ہسپتالوں میں مریضوں کے لیے غذا کی فراہمی کا اختیار دیا ہے یہ ملازمین اور ان کے اہلِ خانہ کے لیے ہے، یہ اس صورت میں ہے جب ملازم اس کو اپنی سروس کی شرط کے طور پر تسلیم کرے یا بصورتِ دیگر سروس کے طور پر تسلیم کرے، جس کے لیے حکومت کے شائع کردہ نوٹیفکیشن نمبر 2841 تا 53/ 5 مئی، 1953، شائع شدہ گزٹ حصہ 1، 15 مئی، 1953، صفحہ 405، کے ذریعے ان کی اُجرتوں سے کٹوتی کی جاسکتی ہے۔

(آئی) کوئی پراویڈنٹ فنڈ جس پر پراویڈنٹ فنڈز ایکٹ، 1925 [32]کا اطلاق ہوتا ہے یا کوئی بھی منظور شدہ پراویڈنٹ فنڈ جیسا کہ [33][انکم ٹیکس آرڈیننس، 1979 [34] کے سیکشن 2 کی شق (37)] کے سیکشن میں بیان کیا گیا ہے یا اس ضمن میں [35][حکومت] کی جانب سے منظور شُدہ کوئی ایسا پراویڈنٹ فنڈ جس کی ، ایسی منظوری کے تسلسل کے دوران؛ {پراویڈنٹ فنڈ} میں اپنا حصہ جمع کرنے کے لیے اور اس سے حاصل کی گئی پیشگیوں کی ادائیگی کے لیے کٹوتیاں؛[36][*****]

(جے) [37] [حکومت] کی منظور شدہ کو آپریٹو سوسائٹیوں کو یا [38][پاکستان پوسٹ آفس] کی جانب سے وضع کردہ انشورنس سکیم کی ادائیگیوں کے لیے کٹوتیاں؛[39] [اور]

[40] [(کے) ملازمت پر رکھے گئے شخص کی تحریری اجازت سے [41][حکومت] سے منظور شدہ کسی جنگی بچت سکیم میں اعانت کے لئے [42][حکومتِ پاکستان] کے تمسکات کی خریداری کے لیے کٹوتیاں [43][***]۔

---

[32] XIX بابت 1925

[33] بذریعہ وفاقی قوانین (نظر ثانی اور اعلامیہ)، آرڈیننس، 1981 (XXVII بابت 1981) "انکم ٹیکس ایکٹ، 1922 (XI بابت 1922) کا 58 اے" کو بدل دیا گیا، 8 جولائی، 1981 سے مؤثر ہوا، ایس۔3، اور دوسرا شیڈول؛ اور پاکستان گزٹ (غیر معمولی) میں صفحات 345 تا 475 پر شائع ہوا۔

[34] XXXI بابت 1979۔

[35] بذریعہ پنجاب اُجرت کی ادائیگی (ترمیم) ایکٹ، 2014 (VII بابت 2014) "صوبائی حکومت" کو بدل دیا گیا، 28 مارچ، 2014 سے مؤثر ہوا، ایس۔2؛ اور پنجاب گزٹ (غیر معمولی) میں صفحات 2945 تا 2946 پر شائع ہوا۔ جنہیں اس سے پہلے بذریعہ گورنمنٹ آف انڈیا (انڈین قوانین کی تطبیق) آرڈر، 1937، الفاظ "مقامی حکومت" سے بدل دیا گیا تھا، یکم اپریل، 1937 سے مؤثر ہوا، آرٹیکل 4 اور عمومی تطبیقات کا جدول۔

[36] بذریعہ اُجرت کی ادائیگی (ترمیم) آرڈیننس، 1940 (III بابت 1940) لفظ "اور" کو حذف کر دیا گیا، 2 جولائی، 1940 سے مؤثر ہوا، ایس۔2؛ اور انڈیا گزٹ (غیر معمولی) میں شائع ہوا۔

[37] بذریعہ پنجاب اُجرت کی ادائیگی (ترمیم) ایکٹ، 2014 (VII بابت 2014) "صوبائی حکومت" کو بدل دیا گیا، 28 مارچ، 2014 سے مؤثر ہوا، ایس۔2؛ اور پنجاب گزٹ (غیر معمولی) میں صفحات 2945 تا 2946 پر شائع ہوا۔ جنہیں اس سے پہلے بذریعہ گورنمنٹ آف انڈیا (انڈین قوانین کی تطبیق) آرڈر، 1937، الفاظ "مقامی حکومت" سے بدلے گئے تھے، یکم اپریل، 1937 سے مؤثر ہوا، آرٹیکل 4 اور عمومی تطبیقات کا جدول۔

[38] بذریعہ وفاقی قوانین (نظر ثانی اور اعلامیہ)، ایکٹ، 1951 (XXVI بابت 1951) الفاظ "انڈین ڈاک خانہ" کو بدل دیا گیا، ایس۔4، اور تیسرا شیڈول؛ اور مؤرخہ 12 مئی، 1951 کو پاکستان گزٹ (غیر معمولی) میں صفحات 331 تا 388 پر شائع ہوا۔

[39] بذریعہ اُجرت کی ادائیگی (ترمیم) آرڈیننس، 1940 (III بابت 1940) اضافہ کیا گیا، ایس۔2؛ اور انڈیا کے گزٹ (غیر معمولی) میں شائع ہوا۔

[40] بذریعہ اُجرت کی ادائیگی (ترمیم) آرڈیننس، 1940 (III بابت 1940) اضافہ کیا گیا، ایس۔2؛ اور انڈیا کے گزٹ (غیر معمولی) میں شائع ہوا۔

[41] بذریعہ پنجاب اُجرت کی ادائیگی (ترمیم) ایکٹ، 2014 (VII بابت 2014) "صوبائی حکومت" کو بدل دیا گیا، 28 مارچ، 2014 سے مؤثر ہوا، ایس۔2؛ اور پنجاب گزٹ (غیر معمولی) میں صفحات 2945 تا 2946 پر شائع ہوا۔

[42] بذریعہ مرکزی ایکٹس اور آرڈیننسز کی تطبیق آرڈر، 1949 (جی۔جی۔او۔ نمبر۔4 بابت 1949) الفاظ "گورنمنٹ آف انڈیا" کو بدل دیا گیا، 28 مارچ، 1949 سے مؤثر ہوا، آرٹیکل 3 اور شیڈول؛ اور پاکستان گزٹ میں صفحات 223 تا 283 پر شائع ہوا۔

[43] بذریعہ پنجاب اُجرت کی ادائیگی (ترمیم) ایکٹ، 2014 (VII بابت 2014) الفاظ "یا حکومتِ برطانیہ" کو حذف کیا گیا، 28 مارچ، 2014 سے مؤثر ہوا، ایس۔6؛ اور پنجاب گزٹ (غیر معمولی) میں صفحات 2945 تا 2946 پر شائع ہوا۔

**8۔ جرمانے** - (1) ملازمت پر رکھے گئے کسی بھی شخص پر کوئی جرمانہ عائد نہیں کیا جائے گا ماسوائے اس کے ایسے اقدامات کرنے پر اور غفلت برتنے پر جیسا کہ آجر، [44][حکومت] یا مجوّزہ اتھارٹی کی پیشگی منظوری سے ذیلی سیکشن (2) کے تحت نوٹس کے ذریعے مخصوص کرے۔

(2) اس نوٹس کی جس میں ایسے اقدامات اور غفلت کو مخصوص کیا گیا ہو، ملازمت کی جگہوں پر یا اشخاص جو ریلوے کی ملازمت پر رکھے گئے ہیں (فیکٹری کے علاوہ بصورت دیگر) مجوّزہ جگہ یا جگہوں پر مجوّزہ طریقِ کار کے مطابق نمائش کی جائے گی۔

(3) ملازمت پر رکھے گئے کسی شخص پر کوئی جرمانہ عائد نہیں کیا جائے گا جب تک کہ اُسے جرمانہ کے خلاف اظہارِ وجوہ کا موقع نہ دے دیا جائے یا بصورتِ دیگر وہ جرمانے عائد کرنے کے لیے تجویز کردہ ضابطۂ کار کے مطابق نہ ہو۔

(4) ملازمت پر رکھے گئے کسی شخص پر عائد کئے جاسکنے والے کُل جرمانہ کی رقم جو اُجرت کے کسی ایک دورانیہ میں عائد کیا جاسکتا ہے، وہ اُجرت کے دورانیہ کے حوالے سے اسے واجب الادا اجرت [45][تین فی صد] سے زائد نہ ہو گا۔

(5) ملازمت پر رکھے گئے پندرہ سال کی عمر سے کم کسی شخص پر کوئی جرمانہ عائد نہیں کیا جائے گا۔

(6) ملازمت پر رکھے گئے کسی شخص پر عائد کیا جانے والا کوئی جرمانہ اقساط میں یا عائد کیے جانے کے دن سے ساٹھ دن گزرنے کے بعد وصول نہیں کیا جائے گا۔

(7) ہر جرمانہ اس اقدام یا غفلت کے دن سے عائد کردہ متصور ہو گا جس کے حوالے سے اسے عائد کیا گیا تھا۔

(8) تمام جرمانے اور ان کی وصولیاں مجوّزہ شکل میں سیکشن 3 کے تحت اجرت کی ادئیگی کے ذمہ دار شخص کی جانب سے رکھے گئے رجسٹر میں درج کی جائیں گی؛ اور ان تمام وصولیوں کا استعمال صرف ایسے مقاصد کے لیے کیا جائے گا جو مجوّزہ اتھارٹی کی جانب سے منظور شُدہ ہوں اور فیکٹری یا ادارہ میں ملازم افراد کے مفاد میں ہوں۔

وضاحت - جب کسی ریلوے، فیکٹری یا صنعتی ادارے میں ملازمت پر رکھے گئے افراد اسی انتظامیہ کے ماتحت عملے کا حصہ ہوں تو ایسی تمام وصولیاں مجموعی طور پر عملے کے لئے بنائے گئے مشترکہ فنڈ میں جمع کروائی جائیں گی، تاہم فنڈ کا استعمال صرف ایسے مقاصد کے لیے ہو گا جو مجوّزہ اتھارٹی کی جانب سے منظور شدہ ہوں۔

**9۔ ڈیوٹی سے غیر حاضری پر کٹوتیاں** - (1) سیکشن 7 کے ذیلی سیکشن (2) کی شق (بی) کے تحت، ملازمت پر رکھے گئے شخص کی شرائطِ ملازمت کے تحت اپنے کام کی جگہ یا مطلوبہ جگہوں سے ایسی غیر حاضری کی صورت میں کٹوتیاں کی جاسکتی ہیں جو کسی ایسے دورانیہ یا اس کے کسی حصہ کے لیے ہو جس کے دوران اس شخص کا کام کرنا مطلوب ہے۔

---

[44] بذریعہ پنجاب اُجرت کی ادائیگی (ترمیم) ایکٹ، 2014 (VII بابت 2014) بدل دیا گیا، 19 مارچ، 2014 سے مؤثر ہوا، ایس۔4؛ اور پنجاب گزٹ میں صفحات 2945 تا 2946 پر شائع ہوا۔ بذریعہ گورنمنٹ آف انڈیا (انڈین قوانین کی تطبیق) آرڈر، 1937، "انڈیا کے گزٹ" کو بدل دیا گیا، یکم اپریل، 1937 سے مؤثر ہوا، دیکھیئے آرٹیکل 4 اور عمومی تطبیقات کا جدول۔

[45] بذریعہ پنجاب اُجرت کی ادائیگی (ترمیم) ایکٹ، 2014 (VII بابت 2014) "روپے میں آدھا آنہ" کو بدل دیا گیا، 28 مارچ، 2014 سے مؤثر ہوا، ایس۔7؛ اور پنجاب گزٹ (غیر معمولی) میں صفحات 2945 تا 2946 پر شائع ہوا۔

(2) ایسی کٹوتی کی رقم کسی بھی صورت میں ملازمت پر رکھے گئے شخص کو واجب الادا اُجرت میں سے منہا نہیں کی جائے گی جو اُجرت کے اس دورانیہ کے حوالے سے کی گئی ہو جس میں کٹوتی کا تناسب اس شخص کی غیر حاضری کے دورانیہ سے زیادہ ہو، بلکہ یہ اُجرت کے اُسی دورانیہ سے کاٹی جائے گی جس کے دوران اس کا کام کرنا شرائطِ ملازمت کے تحت مطلوب تھا:

تاہم [46][حکومت] کی جانب سے اس ضمن میں وضع کردہ قواعد کے تحت اگر ملازمت پر رکھے جانے والے دس یا زیادہ اشخاص منصوبہ کے تحت مناسب نوٹس دیے بغیر اور (یعنی ایسا نوٹس دیے بغیر جس کا دیا جانا ان کی ملازمت کے معاہدوں کی شرائط کے تحت درکار ہو) معقول جواز کے بغیر غیر حاضر رہیں تو ایسے کسی شخص سے کی جانے والی ایسی کٹوتی میں ایسی رقم شامل ہو سکتی ہے جو اس کی آٹھ دن کی اُجرت سے زائد نہ ہو اور کسی شرط کے تحت نوٹس کے عوض آجر کو واجب الادا ہو۔

[47][وضاحت - اس سیکشن کے مقاصد کے لیے ملازمت پر رکھا گیا شخص اس جگہ سے جہاں اس کا کام کرنا مطلوب ہے غیر حاضر متصور ہو گا، اگر وہ دھرنے کی وجہ سے یا کسی دیگر وجہ سے جو ایسے حالات میں معقول نہ ہو، اس جگہ پر موجود ہونے کے باوجود اپنا کام کرنے سے انکار کر دے۔]

**10۔ نقصان یا خسارے کی صورت میں کٹوتیاں** - (1) سیکشن 7 کے ذیلی سیکشن (2) کی شق (سی) کے تحت کی جانے والی کٹوتی ایسے نقصان یا خسارے کی رقم سے زائد نہ ہو گی جو ملازمت پر رکھے گئے شخص کی غفلت یا کوتاہی کی وجہ سے آجر کو پہنچا ہو اور اس وقت تک نہیں کی جائے گی جب تک کہ ملازمت پر رکھے گئے شخص کو کٹوتی کے خلاف اظہارِ وجوہ کا ایک موقع نہ دے دیا جائے یا بصورتِ دیگر ایسے ضابطۂ کار کے مطابق نہ ہو جو ایسی کٹوتی کرنے کے لیے مجوّزہ ہو۔

(2) ایسی تمام کٹوتیاں اور ان کی تمام وصولیاں سیکشن 3 کے تحت اُجرتوں کی ادائیگی کے ذمہ دار شخص کے پاس رکھے جانے والے رجسٹر میں ایسی شکل میں درج کی جائیں گی جو مجوّزہ ہو۔

**11۔ خدمات کی فراہمی پر کٹوتیاں** - سیکشن 7 کے ذیلی سیکشن (2) کی شق (ڈی) یا شق (ای) کے تحت کی جانے والی کٹوتی ملازمت پر رکھے گئے شخص کی اُجرت میں سے اُس وقت تک نہیں کی جائے گی جب تک کہ اُس نے ملازمت کی شرط کے طور پر یا بصورتِ دیگر، رہائش، سہولت یا خدمت قبول نہ کر لی ہو اور ایسی کٹوتی رہائش گاہ کی سہولت یا فراہم کی گئی خدمت کے مساوی رقم سے زائد نہ ہو گی اور، مذکورہ شق (ای) کے تحت کی جانے والی کٹوتی [48][*****] [49][حکومت] کی عائد کردہ شرائط کے تحت ہو گی۔

---

[46] بذریعہ پنجاب اُجرت کی ادائیگی (ترمیم) ایکٹ، 2014 (VII بابت 2014) بدل دیا گیا بذریعہ گورنمنٹ آف انڈیا (انڈین قوانین کی تطبیق) آرڈر، 1937، "مقامی حکومت" کو بدل دیا گیا، یکم اپریل، 1937 سے مؤثر ہوا، دیکھیے آرٹیکل 4 اور عمومی تطبیقات کا جدول۔

[47] بذریعہ اُجرت کی ادائیگی (ترمیم) ایکٹ، 1937 (XXII بابت 1937) اضافہ کیا گیا، ایس۔2؛ اور بذریعہ انڈین مجلس قانون ساز پاس ہوا اور اسے 14 اپریل، 1937 کو گورنر جنرل کی منظوری حاصل ہوئی۔

[48] بذریعہ گورنمنٹ آف انڈیا (انڈین قوانین کی تطبیق) آرڈر، 1937، الفاظ "گورنر جنرل اِن کونسل یا" کو حذف کیا گیا، یکم اپریل، 1937 سے مؤثر ہوا، آرٹیکل 3 اور شیڈول I۔

[49] بذریعہ پنجاب اُجرت کی ادائیگی (ترمیم) ایکٹ، 2014 (VII بابت 2014) "صوبائی حکومت" کو بدل دیا گیا، 28 مارچ، 2014 سے مؤثر ہوا، ایس۔2؛ اور پنجاب گزٹ (غیر معمولی) میں صفحات 2945 تا 2946 پر شائع ہوا۔ جو اس سے پہلے بذریعہ گورنمنٹ آف انڈیا (انڈین قوانین کی تطبیق) آرڈر، 1937، الفاظ "مقامی حکومت" سے بدلے گئے تھے، یکم اپریل، 1937 سے مؤثر ہوا، آرٹیکل 4 اور عمومی تطبیقات کا جدول۔

12۔ **پیشگیوں کی وصولی کے لیے کٹوتیاں**- سیکشن 7 کے ذیلی سیکشن (2) کی شق (ایف) کے تحت کٹوتیاں مندرجہ ذیل شرائط کے تحت کی جائیں گی، یعنی:-

(اے) ملازمت شروع ہونے سے قبل دی گئی پیشگی رقم کی وصولی اُجرت کے مکمل دورانیہ کے لحاظ سے اُجرت کی پہلی ادائیگی میں سے کی جائے گی لیکن ایسی پیشگیوں کے لیے کوئی وصولی نہیں کی جائے گی جو سفری اخراجات کے لیے کی گئی ہوں؛

(بی) ایسی اُجرت کی پیشگیوں کی وصولی، جو ابھی تک کمائی نہ گئی ہو[50] [حکومت] کے وضع کردہ ایسے قواعد کے تحت کی جائیں گی جو اس طرح دی جانے والی پیشگیوں کی حد اور اُن کی وصولی کی اقساط کو باضابطہ بناتے ہوں۔

13۔ **کوآپریٹو سوسائیٹیوں اور انشورنس سکیموں کو ادائیگیوں کے لیے کٹوتیاں** - سیکشن 7 کے ذیلی سیکشن (2) کی شق (جے)[51][اور شق (کے)] کے تحت کٹوتیاں ایسی شرائط کے تحت ہوں گی جنھیں[52][حکومت] عائد کرے۔

14۔ **انسپکٹر** - (1) فیکٹریز ایکٹ، 1934[53] کے سیکشن 10 کے ذیلی سیکشن (1) کے تحت مقرر کیا گیا فیکٹریز انسپکٹر، اس ایکٹ کے مقاصد کے لیے اُسے سونپی گئی مقامی حدود کے اندر واقع تمام فیکٹریوں کے حوالے سے انسپکٹر ہو گا۔

(2) [54] [حکومت] اس ایکٹ کے مقاصد کے لیے ریلوے (فیکٹری کے علاوہ بصورتِ دیگر) ملازمت پر رکھے گئے اُن تمام اشخاص کے حوالے سے جن پر اس ایکٹ کا اطلاق ہوتا ہے[55] انسپکٹروں کا تقرر کر سکتی ہے۔

(3) [56] [حکومت]،[57][سرکاری گزٹ] میں نوٹیفکیشن کے ذریعے، ایسے دیگر افسروں کا تقرر کر سکتی ہے جنہیں وہ اس ایکٹ کے مقاصد کے لیے مناسب سمجھے اور ان مقامی حدود اور فیکٹریوں اور صنعتی اداروں کے درجے کا تعین کر سکتی ہے جن کے اندر رہتے ہوئے اور جن کے حوالے سے وہ اپنے افعال سر انجام دیں گے۔

---

[50] بذریعہ پنجاب اُجرت کی ادائیگی (ترمیم) ایکٹ، 2014 (VII بابت 2014) "صوبائی حکومت" کو بدل دیا گیا، 28 مارچ، 2014 سے مؤثر ہوا، ایس۔2؛ اور پنجاب گزٹ (غیر معمولی) میں صفحات 2945 تا 2946 پر شائع ہوا۔ جو اس سے پہلے بذریعہ گورنمنٹ آف انڈیا (انڈین قوانین کی تطبیق) آرڈر، 1937، الفاظ "مقامی حکومت" سے بدلے گئے تھے، یکم اپریل، 1937 سے مؤثر ہوا، آرٹیکل 4 اور عمومی تطبیقات کا جدول۔

[51] بذریعہ اُجرت کی ادائیگی (ترمیم) آرڈیننس، 1940 (III بابت 1940) شامل کیا گیا، ایس۔3؛ اور انڈیا گزٹ (غیر معمولی) میں شائع ہوا۔

[52] بذریعہ پنجاب اُجرت کی ادائیگی (ترمیم) ایکٹ 2014 (VII بابت 2014) "صوبائی حکومت" کو بدل دیا گیا، 28 مارچ، 2014 سے موثر ہوا، ایس 2؛ اور پنجاب گزٹ (غیر معمولی)، صفحات 2945 تا 2946 پر شائع ہوا، جنھیں اس سے پہلے بذریعہ گورنمنٹ آف انڈیا (انڈین قوانین کی تطبیق) آرڈر، 1937 الفاظ "مقامی حکومت" سے بدل دیا گیا تھا، یکم اپریل، 1937 سے مؤثر ہوا، آرٹیکل 4 اور عمومی تطبیقات کا جدول۔

[53] XXV بابت 1934۔

[54] بذریعہ پنجاب اُجرت کی ادائیگی (ترمیم) ایکٹ، 2014 (VII بابت 2014) "صوبائی حکومت" کو بدل دیا گیا، 28 مارچ، 2014 سے مؤثر ہوا، ایس۔2؛ اور پنجاب گزٹ (غیر معمولی) میں صفحات 2945 تا 2946 پر شائع ہوا۔ جو اس سے پہلے بذریعہ گورنمنٹ آف انڈیا (انڈین قوانین کی تطبیق) آرڈر، 1937، الفاظ "گورنر جنرل اِن کونسل یا" کو سے بدلے گئے تھے، یکم اپریل، 1937 سے مؤثر ہوا، آرٹیکل 3 اور شیڈول I۔

[55] اس ایکٹ کے نفاذ کے لیے اور ریلوے میں کام کرنے کے اوقات کے لیے ایک لیبر افسر (ٹرانسپورٹ) مقرر ہے جس کا تقرر لیبر افسر (ریلویز) کے طور پر کیا گیا ہے 31 مارچ، 1975 سے مؤثر ہے، نوٹیفکیشن نمبر ایس۔او۔(ایل۔II)۔1۔(378) / 75، 31 مارچ، 1975، سندھ گورنمنٹ گزٹ۔ حصہ I، 17 اپریل، 1975، صفحہ 338۔

(4) انسپکٹر تمام مناسب اوقات میں کسی بھی احاطے میں داخل ہو سکتا ہے اور اُجرت کا حساب رکھنے یا ادائیگی سے متعلقہ کسی بھی رجسٹر یا دستاویز کی جانچ کر سکتا ہے اور موقع پر یا بصورت دیگر کسی بھی شخص سے گواہی لے سکتا ہے اور معائنہ کے ایسے دیگر اختیارات بروئے کار لا سکتا ہے جنہیں وہ اس ایکٹ کے مقاصد کو پورا کرنے کے لیے ضروری سمجھے۔

(5) ہر انسپکٹر تعزیراتِ[58] [پاکستان]، 1860 [59] کے مفہوم میں سرکاری ملازم متصور ہو گا۔

**15۔ اُجرت سے کی جانے والی کٹوتیوں پر یا اُجرت کی ادائیگی میں تاخیر کی وجہ سے کیے جانے والے دعوے اور بے بنیاد یا بلا جواز دعووں کی سزا۔** (1) [60] [حکومت]، [61] [سرکاری گزٹ] میں نوٹیفکیشن کے ذریعے، کسی مخصوص علاقے کے لیے معاوضۂ مزدوراں کے لیے کسی کمشنر[62] یا دیوانی عدالت کے جج یا تنخواہ دار مجسٹریٹ کا تجربہ رکھنے والے دیگر افسر کا اُجرت میں سے کٹوتیوں [63] [یا کسی بھی قانون کے تحت پراویڈنٹ فنڈ یا گریجویٹی کے واجبات کی عدم ادائیگی] یا اس علاقے میں ملازمت پر یا تنخواہ پر رکھے گئے اشخاص کی اُجرت کی ادائیگی میں تاخیر کے سلسلہ میں ہونے والے تمام دعووں کی سماعت اور فیصلہ کرنے کی {مجاز} اتھارٹی کے طور پر تقرر کر سکتی ہے۔

(2) ملازمت پر رکھے گئے شخص کی اُجرت میں سے اس ایکٹ کی دفعات کے برعکس کوئی کٹوتی کیے جانے یا کسی اُجرت کی ادائیگی [64] [یا کسی قانون کے تحت پراویڈنٹ فنڈ یا گریجویٹی سے متعلقہ واجبات] میں تاخیر کیے جانے کی صورت میں ایسا شخص بذاتِ خود یا کوئی وکیل یا کارروائی کے لیے اس کی جانب سے تحریری طور پر مجاز بنایا گیا رجسٹرڈ ٹریڈ یونین کا عہدہ دار یا اس ایکٹ کے تحت کوئی انسپکٹر[65] [یا متوفی ملازمین کا

---

[56] بذریعہ پنجاب اُجرت کی ادائیگی (ترمیم) ایکٹ، 2014 (VII بابت 2014) "صوبائی حکومت" کو بدل دیا گیا، 28 مارچ، 2014 سے مؤثر ہوا، ایس۔2؛ اور پنجاب گزٹ (غیر معمولی) میں صفحات 2945 تا 2946 پر شائع ہوا۔ جو اس سے پہلے بذریعہ گورنمنٹ آف انڈیا (انڈین قوانین کی تطبیق) آرڈر، 1937، الفاظ "مقامی حکومت" سے بدلے گئے تھے، یکم اپریل، 1937 سے مؤثر ہوا، آرٹیکل 4 اور عمومی تطبیقات کا جدول۔

[57] بذریعہ گورنمنٹ آف انڈیا (انڈین قوانین کی تطبیق) آرڈر، 1937، الفاظ "مقامی سرکاری گزٹ" کو بدل دیا گیا، یکم اپریل، 1937 سے مؤثر ہوا، آرٹیکل 4 اور عمومی تطبیقات کا جدول۔

[58]

[59] XLV بابت 1860۔

[60] بذریعہ پنجاب اُجرت کی ادائیگی (ترمیم) ایکٹ، 2014 (VII بابت 2014) "صوبائی حکومت" کو بدل دیا گیا، 28 مارچ، 2014 سے مؤثر ہوا، ایس۔2؛ اور پنجاب گزٹ (غیر معمولی) میں صفحات 2945 تا 2946 پر شائع ہوا۔ جو اس سے پہلے بذریعہ گورنمنٹ آف انڈیا (انڈین قوانین کی تطبیق) آرڈر، 1937، الفاظ "مقامی حکومت" سے بدلے گئے تھے، یکم اپریل، 1937 سے مؤثر ہوا، آرٹیکل 4 اور عمومی تطبیقات کا جدول۔

[61] بذریعہ گورنمنٹ آف انڈیا (انڈین قوانین کی تطبیق) آرڈر، 1937، الفاظ "مقامی سرکاری گزٹ" "" کو بدل دیا گیا، یکم اپریل، 1937 سے مؤثر ہوا، آرٹیکل 4 اور عمومی تطبیقات کا جدول۔

[62] این۔ڈبلیو۔ایف۔پی۔ میں کارکنوں کے زرِ تلافی کے لیے تقرر کردہ تمام کمشنر اس سیکشن کی شرائط کے مطابق اپنے متعلقہ دائرۂ سماعت میں ایک "اتھارٹی" کے طور پر تقرر کئے گئے ہیں، اور یہ نوٹیفکیشن گزشتہ تمام نوٹیفکیشنوں کی تنسیخ کرتا ہے۔ نوٹیفکیشن 50، ایل۔وی۔232-74-399، 2 مارچ، 1976، این۔ڈبلیو۔ایف۔پی۔ گورنمنٹ گزٹ غیر معمولی۔2 مارچ، 1976، صفحہ۔530۔

[63] بذریعہ اُجرت کی ادائیگی (ترمیم) ایکٹ، 1973 (XVII بابت 1973) اضافہ کیا گیا، 7 فروری، 1973، سے مؤثر ہوا، ایس۔4؛ اور پاکستان گزٹ (غیر معمولی) میں صفحات 37 تا 53 پر شائع ہوا۔

[64] بذریعہ لیبر قوانین (ترمیم) ایکٹ، 1977 (XVII بابت 1977) شامل کیا گیا، 9 مئی، 1977 سے مؤثر ہوا، ایس۔2 اور پہلا شیڈول؛ اور پاکستان گزٹ (غیر معمولی) میں شائع ہوا۔

[65] بذریعہ لیبر قوانین (ترمیم) ایکٹ، 1977 (XVII بابت 1977) شامل کیا گیا، 9 مئی، 1977 سے مؤثر ہوا، ایس۔2 اور پہلا شیڈول؛ اور پاکستان گزٹ (غیر معمولی) میں شائع ہوا۔

کوئی وارث]یا ذیلی سیکشن(1) کے تحت کوئی دیگر شخص جو اتھارٹی کی اجازت سے پیروی کر رہا ہو، ذیلی سیکشن(3) کے تحت ایسی اتھارٹی کو ہدایت جاری کرنے کی درخواست دے سکتا ہے:

بشرطیکہ ایسی ہر درخواست، اُجرت میں سے کٹوتی کی تاریخ یا اُجرت کی ادائیگی کی تاریخ، جو بھی صورت ہو، کے [66][تین سال] کے اندر دی جائے گی:

مزید شرط یہ ہے کہ درخواست گزار کے اتھارٹی کو مطمئن کر لینے کی صورت میں کہ اس کے پاس اس دورانیہ میں درخواست دائر نہ کرنے کا خاطر خواہ جواز موجود تھا، کوئی درخواست [67][تین سال] کے مذکورہ دورانیہ کے بعد بھی داخل کی جا سکتی ہے۔

(3) ذیلی سیکشن(2) کے تحت کسی درخواست کی سماعت کی صورت میں اتھارٹی درخواست گزار اور آجر یا ذیلی سیکشن 3 کے تحت اُجرت کی ادائیگی کے ذمہ دار دیگر شخص کا مؤقف سُنے گی یا انہیں شنوائی کا ایک موقع دے گی اور ایسی مزید انکوائری کے بعد (اگر کوئی ہو) جو ضروری ہو، کسی دیگر سزا جس کا ایسا آجر یا دیگر شخص اس ایکٹ کے تحت مستوجب ہے، کو متاثر کیے بغیر، ملازمت پر رکھے گئے شخص کو ادائیگی کی ہدایت کر سکتی ہے۔ [68][یا اگر درخواست گزار ملازمت پر رکھے گئے شخص کے وارثان میں سے ایک ہو تو ایسے درخواست گزار کو ادائیگی کروا سکتی ہے]اس میں شامل ہو گی، وہ رقم جو کاٹ لی گئی تھی، یا تاخیر کی گئی اُجرت کی [69][یا پراویڈنٹ فنڈ سے متعلق کسی واجبات کی یا کسی قانون کے تحت ملازمت کے آخر پر ملنے والے سرمایہ کی] بمعہ ایسے زرِ تلافی کے جیسا کہ اتھارٹی مناسب سمجھے، یہ رقم پہلی صورت میں کاٹی گئی رقم کے دس گنا سے زیادہ نہیں ہو گی اور بعد والی صورت میں [70][ایک ہزار روپیہ] سے زیادہ نہیں ہو گی۔

تاہم اگر اتھارٹی مطمئن ہے کہ تاخیر درج ذیل کی وجہ سے تھی تو اُجرت کی ادائیگی میں تاخیر کی صورت میں، زرِ تلافی کی ادائیگی کے لیے کوئی ہدایت نہیں کی جائے گی۔

(اے) ملازمت پر رکھے گئے شخص کو واجب الادا رقم کے بارے میں حقیقی غلطی یا حقیقی تنازعہ، یا

(بی) ایسی ہنگامی صورتِ حال یا ایسے غیر معمولی حالات کا واقع ہونا جن میں اُجرت کی ادائیگی کا پابند شخص ادائیگی کے قابل نہ رہا ہو اگرچہ اس نے بروقت ادائیگی کرنے کے لیے بھرپور کوشش کی ہو، یا

---

[66] بذریعہ اُجرت کی ادائیگی (ترمیم) ایکٹ، 1973 (XVII بابت 1973) "چھ ماہ" کو بدل دیا گیا، 7 فروری، 1973، سے مؤثر ہوا، ایس۔4؛ اور پاکستان گزٹ (غیر معمولی) میں صفحات 37 تا 53 پر شائع ہوا۔

[67] بذریعہ اُجرت کی ادائیگی (ترمیم) ایکٹ، 1973 (XVII بابت 1973) "چھ ماہ" کو بدل دیا گیا، 7 فروری، 1973، سے مؤثر ہوا، ایس۔4؛ اور پاکستان گزٹ (غیر معمولی) میں صفحات 37 تا 53 پر شائع ہوا۔

[68] بذریعہ لیبر قوانین (ترمیم) ایکٹ، 1977 (XVII بابت 1977) شامل کیا گیا، 9 مئی، 1977 سے مؤثر ہوا، ایس۔2 اور پہلا شیڈول؛ اور پاکستان گزٹ (غیر معمولی) میں شائع ہوا۔

[69] بذریعہ پنجاب اُجرت کی ادائیگی (ترمیم) ایکٹ، 2014 (VII بابت 2014) شامل کیا گیا، 28 مارچ، 2014 سے مؤثر ہوا، ایس۔8؛ اور پنجاب گزٹ (غیر معمولی) میں صفحات 2945 تا 2946 پر شائع ہوا۔

[70] بذریعہ پنجاب اُجرت کی ادائیگی (ترمیم) ایکٹ، 2014 (VII بابت 2014) "دس روپے" کو بدل دیا گیا، 28 مارچ، 2014 سے مؤثر ہوا، ایس۔8؛ اور پنجاب گزٹ (غیر معمولی) میں صفحات 2945 تا 2946 پر شائع ہوا۔

(سی) درخواست دینے یا ادائیگی وصول کرنے میں ملازمت پر رکھے گئے شخص کی ادائیگی کے لیے ناکامی۔

(4) اگر اس سیکشن کے تحت کسی درخواست کی سماعت کرنے والی اتھارٹی پر واضح ہو کہ درخواست بلا جواز یا بے بنیاد تھی تو اتھارٹی جُرمانے کا حکم جاری کر سکتی ہے جو [71][پانچ سو] روپے سے زیادہ نہ ہو اور درخواست پیش کرنے والے شخص کی جانب سے آجر یا اُجرت کی ادائیگی کے ذمہ دار دیگر شخص کو واجب الادا ہو۔

(5) اس سیکشن کے تحت جس رقم کی ادائیگی کی ہدایت دی گئی، درج ذیل کی جانب سے وصول کی جائے گی۔

(اے) اگر اتھارٹی مجسٹریٹ ہے تو اتھارٹی کی جانب سے جیسے یہ جرمانہ اس کی جانب سے بطور مجسٹریٹ عائد کیا گیا ہو، اور

(بی) اگر اتھارٹی مجسٹریٹ نہیں ہے [72][تو اتھارٹی کی جانب سے مالیۂ اراضی کے بقایا جات کے طور پر یا اتھارٹی کی جانب سے مجوّزہ طریقِ کار کے مطابق رقم کی ادائیگی کے ذمہ دار شخص کی منقولہ جائیداد کی ضبطی اور فروخت کے ذریعے یا ایسے شخص کی غیر منقولہ جائیداد کی قُرقی اور فروخت کے ذریعے۔]

**16۔ غیر تنخواہ یافتہ گروپ کے دعویٰ جات کے حوالے سے واحد درخواست** - (1) ملازمت پر رکھے گئے اشخاص ایک ہی غیر تنخواہ یافتہ گروپ سے تعلّق رکھنے والے سمجھے جائیں گے اگر وہ ایک ہی ادارے کے ملازم ہوں اور اگر ان کی اُجرت سیکشن 5 کے ذریعے مقررہ دن کے بعد اُجرت کے ایک ہی دورانیہ یا دورانیوں کے لیے ادا نہ کی گئی ہو۔

(2) ایک ہی غیر تنخواہ یافتہ گروپ سے تعلق رکھنے والے ملازمین کی کسی تعداد کی جانب سے یا حوالے سے سیکشن 15 کے تحت واحد درخواست پیش کی جا سکتی ہے، اور ایسی صورت میں سیکشن 15 کے ذیلی سیکشن (3) کے تحت دیا جانے والا زیادہ سے زیادہ زرِ تلافی [73][ایک ہزار] روپے فی کس ہو گا۔

(3) اتھارٹی غیر تنخواہ یافتہ گروپ سے تعلّق رکھنے والے اشخاص کے حوالے سے سیکشن 15 کے تحت پیش کی گئی زیرِ التوا درخواستوں کو ذیلی سیکشن (2) کے تحت پیش کی گئی واحد درخواست کے طور پر نمٹا سکتی ہے، اور اُس ذیلی سیکشن کی دفعات اسی طرح لاگو ہوں گی۔

**17۔ اپیل** - (1) سیکشن 15 کے [74][ذیلی سیکشن (3) یا ذیلی سیکشن (4)] کے تحت دی جانے والی ہدایت کے خلاف اپیل، ہدایت جاری کیے جانے کی تاریخ کے تیس دن کے اندر [75][** [76][**] **] درج ذیل کی جانب سے [77][پنجاب صنعتی تعلقات ایکٹ، 2010 (XIX بابت 2010)] کے تحت تشکیل دی گئی اُس [78][لیبر کورٹ، کے روبرو کی جاسکتی ہے جس کے دائرۂ اختیار میں اس اپیل سے متعلقہ معاملہ پیدا ہوا]۔

---

[71] بذریعہ پنجاب اُجرت کی ادائیگی (ترمیم) ایکٹ، 2014 (VII بابت 2014) "پچاس" {fifty} کو بدل دیا گیا، 28 مارچ، 2014 سے مؤثر ہوا، ایس۔8؛ اور پنجاب گزٹ (غیر معمولی) میں صفحات 2945 تا 2946 پر شائع ہوا۔

[72] بذریعہ لیبر قوانین (ترمیم) ایکٹ، 1976 (IX بابت 1976) بدل دیا گیا، 16 اپریل، 1976 سے مؤثر ہوا، ایس۔2 اور شیڈول؛ اور پاکستان گزٹ (غیر معمولی) میں شائع ہوا۔

[73] بذریعہ پنجاب اُجرت کی ادائیگی (ترمیم) ایکٹ، 2014 (VII بابت 2014) "دس" کو بدل دیا گیا، 28 مارچ، 2014 سے مؤثر ہوا، ایس۔9؛ اور پنجاب گزٹ (غیر معمولی) میں صفحات 2945 تا 2946 پر شائع ہوا۔

[74] بذریعہ تنسیخی اور ترمیمی ایکٹ، 1937 (XX بابت 1937)، الفاظ، بریکٹ اور عدد، "ذیلی سیکشن (3)" {sub-section (3)} کو بدل دیا گیا، ایس۔2 اور پہلا شیڈول؛ انڈین مجلسِ قانون ساز سے پاس ہوا اور اس نے 14 اپریل، 1937 کو گورنر جنرل کی منظوری حاصل کی۔

(اے) سیکشن 3 کے تحت آجر یا اُجرت کی ادائیگی کے ذمہ دار دیگر شخص کی جانب سے، اگر وہ کُل رقم جس کے اُجرت اور زرِ تلافی کے طور پر ادا کرنے کی ہدایت کی گئی ہے [79][دس ہزار] روپے سے زائد ہو [80][:]

[81] [تاہم اس شق کے تحت کوئی بھی اپیل نہیں کی جائے گی جب تک کہ اپیل کی دستاویز کے ساتھ اتھارٹی کا سرٹیفکیٹ منسلک نہ ہو کہ اپیل گزارنے، اس اپیل کے لیے ہدایت کے تحت واجب الادا رقم اس اتھارٹی کو جمع کروادی ہے جس کی ہدایت کے خلاف اپیل کی گئی ہے، یا]

[82] [(بی) ملازمت پر رکھے گئے شخص کی جانب سے یا اس کی موت کی صورت میں اس کے کسی وارث کی جانب سے، اگر یہ دعویٰ کیا گیا ہو کہ ملازمت پر رکھے گئے شخص یا غیر تنخواہ یافتہ گروپ، جس سے اس کا تعلق ہے، کو ادا نہ کی جانے والی اُجرت کی کُل رقم [83][پانچ سو] روپے سے زائد ہے۔

(سی) کسی بھی شخص کی جانب سے جسے سیکشن 15 کے [84][ذیلی سیکشن (4)] کے تحت سزا کے طور پر رقم ادا کرنے کی ہدایت کی گئی ہو؛ [85] [(1 اے)] کسی ضلعی عدالت میں اس سیکشن کے تحت زیرِ التواء وہ تمام اپیلیں جو لیبر قوانین (ترمیم) ایکٹ، 1975 کے آغازِ نفاذ پر فوراً پہلے کی گئی ہوں، وہ اپیلیں اس کے آغازِ نفاذ سے اس لیبر کورٹ کو منتقل ہو جائیں گی اور نمٹائی جائیں گی، جس کے دائرۂ سماعت میں اپیل کا باعث بننے والے اقدام کا معاملہ آتا ہو۔]

---

[75] بذریعہ مرکزی ایکٹس اور آرڈیننسز کی تطبیق آرڈر، 1949 (جی۔جی۔او۔ نمبر۔4 بابت 1949) الفاظ "پریزیڈنسی قصبات میں معمولی تنازعات کی عدالت کے سامنے اور کسی دیگر جگہ" کو حذف کر دیا گیا، 28 مارچ، 1949 سے مؤثر ہوا، آرٹیکل 3 اور شیڈول؛ اور پاکستان گزٹ میں صفحات 223 تا 283 پر شائع ہوا۔

[76] بذریعہ گورنمنٹ آف انڈیا (انڈین قوانین کی تطبیق) آرڈر، 1937، الفاظ "یا رنگون میں" کو حذف کیا گیا، یکم اپریل، 1937 سے مؤثر ہوا، آرٹیکل 3 اور شیڈول I۔

[77] بذریعہ پنجاب اُجرت کی ادائیگی (ترمیم) ایکٹ، 2014 (VII بابت 2014) "صنعتی تعلقات آرڈیننس، 1969 (XXIII بابت 1969)" کو بدل دیا گیا، 28 مارچ، 2014 سے مؤثر ہوا، ایس 10؛ اور پنجاب گزٹ (غیر معمولی) میں صفحات 2945 تا 2946 پر شائع ہوا۔

[78] بذریعہ لیبر قوانین (ترمیم) ایکٹ، 1975 (XI بابت 1975) الفاظ "ضلعی عدالت" کو بدل دیا گیا، 25 جنوری، 1975، سے مؤثر ہوا، ایس۔2؛ اور شیڈول؛ اور پاکستان کے گزٹ (غیر معمولی) میں صفحات 17 تا 31 پر شائع ہوا۔

[79] بذریعہ پنجاب اُجرت کی ادائیگی (ترمیم) ایکٹ، 2014 (VII بابت 2014) "تین سو" کو بدل دیا گیا، 28 مارچ، 2014 سے مؤثر ہوا، ایس۔10؛ اور پنجاب گزٹ (غیر معمولی) میں صفحات 2945 تا 2946 پر شائع ہوا۔

[80] بذریعہ لیبر قوانین (ترمیم) ایکٹ، 1976 (IX بابت 1976) کامہ اور لفظ "یا" کو بدل دیا گیا، 16 اپریل، 1976 سے مؤثر ہوا، ایس۔2 اور شیڈول؛ اور پاکستان گزٹ (غیر معمولی) میں شائع ہوا۔

[81] بذریعہ لیبر قوانین (ترمیم) ایکٹ، 1976 (IX بابت 1976) اضافہ کیا گیا، 16 اپریل، 1976 سے مؤثر ہوا، ایس۔2 اور شیڈول؛ اور پاکستان گزٹ (غیر معمولی) میں شائع ہوا۔

[82] بذریعہ لیبر قوانین (ترمیم) ایکٹ، 1977 (XVII بابت 1977) بدل دیا گیا، 9 مئی، 1977 سے مؤثر ہوا، ایس۔2 اور پہلا شیڈول؛ اور پاکستان گزٹ (غیر معمولی) میں شائع ہوا۔

[83] بذریعہ پنجاب اُجرت کی ادائیگی (ترمیم) ایکٹ، 2014 (VII بابت 2014) "پچاس" کو بدل دیا گیا، 28 مارچ، 2014 سے مؤثر ہوا، ایس۔10؛ اور پنجاب گزٹ (غیر معمولی) میں صفحات 2945 تا 2946 پر شائع ہوا۔

[84] بذریعہ تنسیخی اور ترمیمی ایکٹ، 1937 (XX بابت 1937)، الفاظ، بریکٹ اور عدد، "ذیلی سیکشن (5)" کو بدل دیا گیا، ایس۔2 اور پہلا شیڈول؛ انڈین مجلس قانون ساز سے پاس ہوا اور اس نے 14 اپریل، 1937 کو گورنر جنرل کی منظوری حاصل کی۔

[85] بذریعہ لیبر قوانین (ترمیم) ایکٹ، 1975 (XI بابت 1975) شامل کیا گیا، 25 جنوری، 1975 سے مؤثر ہوا، ایس۔2؛ اور شیڈول؛ پاکستان گزٹ (غیر معمولی) میں صفحات 17 تا 31 پر شائع ہوا۔

(2) سوائے اس کے کہ ذیلی سیکشن (1) میں درج ہو، سیکشن 15 کے ذیلی سیکشن (3) یا[86] [ذیلی سیکشن (4)] کے تحت جاری کی گئی ہدایت حتمی ہو گی۔

18۔ **سیکشن 15 کے تحت مقرر کردہ اتھارٹیوں کے اختیارات** - سیکشن 15 کے ذیلی سیکشن (1) کے تحت مقرر کردہ ہر اتھارٹی کو، شہادت لینے اور گواہوں کی حاضری کو یقینی بنانے اور دستاویزات پیش کروانے کے مقاصد کے لیے مجموعہ ضابطۂ دیوانی، 1908 [87] کے تحت دیوانی عدالت کے تمام اختیارات حاصل ہوں گے اور ایسی ہر اتھارٹی سیکشن 195 کے تمام مقاصد کے لیے اور مجموعہ ضابطۂ فوجداری، 1898[88] کے باب XXXV کے لیے دیوانی عدالت متصور ہو گی۔

19۔ **مخصوص صورتوں میں آجر سے وصولی کا اختیار** - جب سیکشن 15 میں حوالہ دی گئی اتھارٹی یا سیکشن 17 میں حوالہ دی گئی عدالت کے سیکشن 3 کے تحت اُجرت کی ادائیگی کے ذمہ دار کسی شخص (آجر کے علاوہ) سے سیکشن 15 یا سیکشن 17 کے تحت اس اتھارٹی کی ہدایات پر واجب الادا رقم کی وصولی کرنے میں ناکام رہنے کی صورت میں اتھارٹی وہ رقم ملازمت پر رکھے گئے متعلقہ شخص کے آجر سے وصول کرے گی۔

20۔ **ایکٹ کے تحت جرائم کی سزا** - (1) جو کوئی بھی ملازمت پر رکھے گئے شخص کی اُجرت ادا کرنے کا ذمہ دار ہونے کے باوجود مندرجہ ذیل سیکشنز میں سے کسی سیکشن، یعنی سیکشن 5 اور سیکشن 7 تا 13، بشمول دونوں، کی کسی دفعہ کی خلاف ورزی کرے، وہ[89] [دس ہزار] روپے تک کے جُرمانے کی سزا کا مستوجب ہو گا۔

(2) جو کوئی بھی سیکشن 4، سیکشن 6 یا سیکشن 25 کی دفعات کی خلاف ورزی کرے، وہ[90] [پانچ ہزار] روپے تک کے جُرمانے کی سزا کا مستوجب ہو گا۔

21۔ **جرائم کی سماعت کا ضابطۂ کار** - (1) کوئی بھی عدالت کسی شخص کے خلاف سیکشن 20 کے ذیلی سیکشن (1) کے تحت جُرم کی شکایت کی سماعت نہیں کرے گی جب تک کہ سیکشن 15 کے تحت درخواست جو جُرم پر مبنی حقائق سے متعلقہ ہو، پیش نہ کر دی جائے اور کلی یا جُزوی طور پر منظور نہ کر لی جائے اور مؤخر الذکر سیکشن کے تحت بااختیار بنائی گئی اتھارٹی یا ایسی درخواست دائر کرنے کی اجازت دینے والی اپیلیٹ کورٹ شکایت درج کرنے کی منظوری نہ دے۔

---

[86] بذریعہ تنسیخی اور ترمیمی ایکٹ، 1937 (XX بابت 1937)، الفاظ، بریکٹ اور عدد، "ذیلی سیکشن (5)" کو بدل دیا گیا، ایس۔2 اور پہلا شیڈول؛ انڈین مجلس قانون ساز سے پاس ہوا اور اس نے 14 اپریل، 1937 کو گورنر جنرل کی منظوری حاصل کی۔

[87] V بابت 1908۔

[88] V بابت 1898۔

[89] بذریعہ پنجاب اُجرت کی ادائیگی (ترمیم) ایکٹ، 2014 (VII بابت 2014) "پانچ سو" کو بدل دیا گیا، 28 مارچ، 2014 سے مؤثر ہوا، ایس۔11؛ اور پنجاب گزٹ (غیر معمولی) میں صفحات 2945 تا 2946 پر شائع ہوا۔

[90] بذریعہ پنجاب اُجرت کی ادائیگی (ترمیم) ایکٹ، 2014 (VII بابت 2014) "دو سو" کو بدل دیا گیا، 28 مارچ، 2014 سے مؤثر ہوا، ایس۔11؛ اور پنجاب گزٹ (غیر معمولی) میں صفحات 2945 تا 2946 پر شائع ہوا۔

(2) سیکشن 20 کے ذیلی سیکشن (1) کے تحت جرم کے لیے کسی شخص کے خلاف شکایت کی منظوری دینے سے پہلے، سیکشن 15 کے تحت بااختیار بنائی گئی اتھارٹی یا اپیلیٹ کورٹ، جو بھی صورت ہو، ایسے شخص کو درخواست کی منظوری دینے کے خلاف اظہار وجوہ کا ایک موقع دے گی، اور اگر ایسا شخص اتھارٹی یا عدالت کو مطمئن کر لے کہ اس کی عدم تعمیل درج ذیل کی وجہ سے تھی تو منظوری نہیں دی جائے گی۔

(اے) ملازمت پر رکھے گئے شخص کو واجب الادا رقم کے بارے میں حقیقی غلطی یا حقیقی تنازعہ، یا

(بی) ایسی ہنگامی صورتِ حال یا ایسے غیر معمولی حالات کا واقع ہونا کہ اُجرت کی ادائیگی کا پابند شخص ادائیگی کے قابل نہ رہے اگرچہ اس نے بروقت ادائیگی کرنے کے لیے اپنی بھرپور کوشش کی ہو، یا

(سی) ملازمت پر رکھے گئے شخص کی ادائیگی کے لیے درخواست دینے یا ادائیگی وصول کرنے میں ناکامی۔

(3) کوئی عدالت بھی سیکشن 4 یا سیکشن 6 کی خلاف ورزی کی یا سیکشن 26 کے تحت بنائے گئے کسی قاعدے کی خلاف ورزی کی سماعت نہیں کرے گی سوائے اس کے کہ اس ایکٹ کے تحت انسپکٹر کی جانب سے یا انسپکٹر کی منظوری سے کی گئی شکایت پر ایسا کرے۔

(4) سیکشن 20 کے ذیلی سیکشن (1) کے تحت جُرم پر کوئی جرمانہ عائد کرنے کے لیے عدالت ملزم کے خلاف سیکشن 15 کے تحت کسی بھی کارروائی میں دی گئی زرِ تلافی کی رقم کو زیرِ غور لائے۔

[91] [**21اے۔ قابلِ سماعت جرائم** - * * * * * * * * * * * * * * * * * * * * * * * * * * ]

**22۔ مقدمات کا امتناع** - کوئی بھی عدالت اُجرت کی وصولی کے لیے کسی مقدمے کی یا اُجرت میں سے کسی کٹوتی کی سماعت نہیں کرے گی جہاں تک کہ اس طرح دعویٰ کی گئی رقم۔

(اے) سیکشن 15 کے تحت درخواست کا موضوع ہو جو کہ مدعی کی جانب سے پیش کی گئی ہو اور جو اُس سیکشن کے تحت مقرر کی گئی اتھارٹی کے سامنے زیرِ سماعت ہو یا سیکشن 17 کے تحت اپیل کا موضوع ہو؛ یا

(بی) سیکشن 15 کے تحت مدعی کی حمایت میں دی گئی عدالتی ہدایت کا موضوع ہو؛ یا

(سی) سیکشن 15 کے تحت کسی بھی کارروائی میں فیصلہ دے دیا گیا ہو کہ یہ مدعی کو واجب الادا نہیں ہو گی؛ یا

(ڈی) سیکشن 15 کے تحت درخواست کے ذریعے وصول کی جا سکتی ہو۔

**23۔ معاہدہ ختم کرنا** - کوئی بھی معاہدہ یا اقرار نامہ، چاہے وہ اس ایکٹ کے نفاذ سے قبل یا بعد میں کیا گیا ہو جس کی رُو سے ملازمت پر رکھا گیا شخص اس ایکٹ کے ذریعے دیے گئے کسی حق سے دستبردار ہو جاتا ہو، کالعدم ہو جائے گا جہاں تک کہ اس معاہدے کا مقصد اس شخص کو ایسے حق سے محروم کرنا ہو۔

[92] [**24۔ وفاقی ریلویز، کانوں اور تیل کے کنوؤں پر ایکٹ کا اطلاق** - * * * * * * * * * * * * * * ]

---

[91] بذریعہ اُجرت کی ادائیگی (ترمیم) ایکٹ، 1973 (XVII بابت 1973) حذف کیا گیا، 7 فروری، 1973، سے مؤثر ہوا، ایس۔5؛ اور پاکستان گزٹ (غیر معمولی) میں صفحات 37 تا 53 پر شائع ہوا۔ جو اس سے پہلے بذریعہ لیبر قوانین (ترمیم) آرڈیننس، 1972 (IX بابت 1972) میں شامل کیا گیا تھا، 13 اپریل، 1972 سے مؤثر ہوا، ایس۔2 اور پہلا شیڈول؛ اور گزٹ (غیر معمولی) میں شائع ہوا۔

[93] [25۔ **ایکٹ کی تشہیر** - فیکٹری، صنعتی ادارے یا تجارتی ادارے میں ملازمت پر رکھے گئے اشخاص کی اُجرت کی ادائیگی کا ذمہ دار شخص فیکٹری، صنعتی ادارے یا تجارتی ادارے میں نمایاں جگہ پر ایک نوٹس آویزاں کرے گا جس میں اس ایکٹ کے اقتباسات اور اس کے تحت وضع کیے گئے قواعد انگریزی اور اردو میں لکھے ہوں گے، جیسا کہ تجویز کیا گیا ہو۔]

26۔ **قواعد وضع کرنے کا اختیار** - (1) [94] [حکومت] اس ضابطہ کار کو باقاعدہ بنانے کے لیے قواعد وضع کر سکتی ہے جن پر سیکشن 15 اور 17 میں حوالہ دی گئی اتھارٹیاں اور عدالتیں عمل پیرا ہوں۔

(2) [95] [حکومت] [96] [******] [97] [سرکاری گزٹ] میں نوٹیفکیشن کے ذریعے اس ایکٹ کی دفعات کو مؤثر بنانے کے مقصد سے قواعد وضع کر سکتی ہے۔

(3) بالخصوص اور مذکورہ بالا اختیار کی عمومیت کو متاثر کیے بغیر، ذیلی سیکشن (2) کے تحت وضع کردہ قواعد -

(اے) اس ایکٹ کے نفاذ کے لیے ضروری ریکارڈز، رجسٹروں، گوشواروں اور نوٹسوں کو باقاعدہ رکھنے کا تقاضا کر سکتے ہیں اور ان کی شکل تجویز کر سکتے ہیں؛

(بی) ملازمت کی جگہوں پر نمایاں مقامات پر، جہاں کاروبار ہوتا ہو، ایسے احاطوں میں ملازمت کرنے والے اشخاص کو واجب الادا اُجرت کی مقرر کردہ شرح کے نوٹس آویزاں کرنے کا تقاضا کر سکتے ہیں؛

(سی) اوزان، پیمانے اور وزن کرنے کی مشینوں کے باقاعدہ معائنے کا بندوبست کر سکتے ہیں جو آجروں کی جانب سے چیکنگ کرنے یا ان کی جانب سے ملازمت پر رکھے گئے اشخاص کی اُجرت کو یقینی بنانے کے لیے ہوں؛

(ڈی) اُجرت کی ادائیگی کے دِنوں کا نوٹس دینے کا طریقِ کار تجویز کر سکتے ہیں؛

---

[92] بذریعہ مرکزی قوانین کی تطبیق آرڈر، 1964 (پی۔او۔ نمبر 1 بابت 1964) حذف کیا گیا، 28 مئی، 1964 سے مؤثر ہوا، آرٹیکل 2 اور شیڈول؛ اور پاکستان گزٹ (غیر معمولی) میں صفحات 251 سی تا 251 اے اے پی پر شائع ہوا۔ جو اس سے پہلے بذریعہ گورنمنٹ آف انڈیا (انڈین قوانین کی تطبیق) آرڈر، 1937، بدلے گئے تھے، یکم اپریل، 1937 سے مؤثر ہوا، آرٹیکل 3 اور شیڈول I۔

[93] بذریعہ پنجاب اُجرت کی ادائیگی (ترمیم) ایکٹ، 2014 (VII بابت 2014) بدل دیا گیا، 28 مارچ، 2014 سے مؤثر ہوا، ایس۔12؛ اور پنجاب گزٹ (غیر معمولی) میں صفحات 2945 تا 2946 پر شائع ہوا۔

[94] بذریعہ پنجاب اُجرت کی ادائیگی (ترمیم) ایکٹ، 2014 (VII بابت 2014) بدل دیا گیا، 19 مارچ، 2014 سے مؤثر ہوا، ایس۔4؛ اور پنجاب گزٹ میں صفحات 2945 تا 2946 پر شائع ہوا۔ جو اس سے پہلے بذریعہ گورنمنٹ آف انڈیا (انڈین قوانین کی تطبیق) آرڈر، 1937، الفاظ "گورنر جنرل اِن کونسل یا" {Governor-General in Council or} "سے بدلے گئے تھے، یکم اپریل، 1937 سے مؤثر ہوا، آرٹیکل 3 اور شیڈول I۔

[95] بذریعہ پنجاب اُجرت کی ادائیگی (ترمیم) ایکٹ، 2014 (VII بابت 2014) "صوبائی حکومت" کو بدل دیا گیا، 28 مارچ، 2014 سے مؤثر ہوا، ایس۔2؛ اور پنجاب گزٹ (غیر معمولی) میں صفحات 2945 تا 2946 پر شائع ہوا۔ جو اس سے پہلے بذریعہ گورنمنٹ آف انڈیا (انڈین قوانین کی تطبیق) آرڈر، 1937، الفاظ "مقامی حکومت" سے بدلے گئے تھے، یکم اپریل، 1937 سے مؤثر ہوا، آرٹیکل 4 اور عمومی تطبیقات کا جدول۔

[96] بذریعہ گورنمنٹ آف انڈیا (انڈین قوانین کی تطبیق) آرڈر، 1937، الفاظ "گورنر جنرل اِن کونسل کے کنٹرول کے تحت" کو حذف کیا گیا، یکم اپریل، 1937 سے مؤثر ہوا، آرٹیکل 3 اور شیڈول I۔

[97] بذریعہ گورنمنٹ آف انڈیا (انڈین قوانین کی تطبیق) آرڈر، 1937، الفاظ "مقامی سرکاری گزٹ" کو بدل دیا گیا، یکم اپریل، 1937 سے مؤثر ہوا، آرٹیکل 4 اور عمومی تطبیقات کا جدول۔

(ای) سیکشن 8 کے ذیلی سیکشن (1) کے تحت ایسے اقدام اور غفلت جن کے حوالے سے جرمانے عائد کیے جاسکتے ہوں، کی منظوری کے لیے مجاز اتھارٹی تجویز کر سکتے ہیں؛

(ایف) سیکشن 8 کے تحت جرمانے عائد کرنے کے لیے اور سیکشن 10 میں حوالہ دی گئی کٹوتیوں کے لیے ضابطۂ کار تجویز کر سکتے ہیں؛

(جی) سیکشن 9 کے ذیلی سیکشن (2) کے فقرۂ شرطیہ کے تحت کی جانے والی کٹوتیوں کی شرائط تجویز کر سکتے ہیں؛

(ایچ) ان مقاصد کی منظوری دینے کے لیے جن پر جرمانوں سے حاصل ہونے والی رقوم خرچ کی جائیں گی، مجاز اتھارٹی تجویز کر سکتے ہیں؛

(آئی) سیکشن 12 کی شق (بی) کے حوالے سے پیشگی رقوم دینے اور ایسی رقوم کی وصولی کے لیے اقساط کی حد تجویز کر سکتے ہیں؛

(جے) اُن کارروائیوں کی لاگت کے پیمانوں کو باقاعدہ بنا سکتے ہیں، جن کی اس ایکٹ کے تحت اجازت دی جاسکتی ہے؛

(کے) اس ایکٹ کے تحت کسی کارروائی کے حوالے سے واجب الادا عدالتی فیس کی رقم تجویز کر سکتے ہیں؛ اور

(ایل) سیکشن 25 کے تحت درکار نوٹسوں میں بیان کیے جانے والے اقتباسات تجویز کر سکتے ہیں۔

(4) اس سیکشن کے تحت کوئی قاعدہ وضع کرنے کے دوران [98][حکومت] یہ واضح کر سکتی ہے کہ قاعدہ کی خلاف ورزی کی صورت میں [99][پانچ ہزار] روپے تک کے جُرمانے کی سزا دی جائے گی۔

(5) اس سیکشن کے تحت وضع کردہ تمام قواعد پیشگی اشاعت سے مشروط ہوں گے اور عمومی شقیں ایکٹ، 1897[100] کے سیکشن 23 کی شق (3) کے تحت مقرر کی جانے والی تاریخ اُس تاریخ سے تین ماہ سے کم نہیں ہو گی، جس تاریخ کو مجوزہ قواعد کا مسوّدہ شائع ہوا تھا۔

---

[98] بذریعہ پنجاب اُجرت کی ادائیگی (ترمیم) ایکٹ، 2014 (VII بابت 2014) "صوبائی حکومت" کو بدل دیا گیا، 28 مارچ، 2014 سے مؤثر ہوا، ایس۔2؛ اور پنجاب گزٹ (غیر معمولی) میں صفحات 2945 تا 2946 پر شائع ہوا۔ جو اس سے پہلے بذریعہ گورنمنٹ آف انڈیا (انڈین قوانین کی تطبیق) آرڈر، 1937، الفاظ "مقامی حکومت" سے بدل دیئے گئے تھے، یکم اپریل، 1937 سے مؤثر ہوا، آرٹیکل 4 اور عمومی تطبیقات کا جدول۔

[99] بذریعہ پنجاب اُجرت کی ادائیگی (ترمیم) ایکٹ، 2014 (VII بابت 2014) "دو سو" کو بدل دیا گیا، 28 مارچ، 2014 سے مؤثر ہوا، ایس۔13؛ اور پنجاب گزٹ (غیر معمولی) میں صفحات 2945 تا 2946 پر شائع ہوا۔

[100] X بابت 1897